سوال

میں نوجوان لڑکی ہوں اوردوماہ قبل شادی کی ہے ،اپنے خاوند سے بہت زیادہ محبت کرتی ہوں لیکن مشکل یہ ہے کہ خاوند میرے ساتھ جماع نہیں کرسکتا کیونکہ مجھے اس سے بہت سخت تکلیف ہوتی ہے ۔ میں نے اپنا بچپن بہت ہی خراب گزارا ہے کیونکہ جب میں بچی تھی تومیرا چچا میرے درپے رہا اورمجھے شکار کرتا رہا ہے جس کے سبب سے میں اب خاوند کے جماع کوبرداشت نہیں کرسکتی ، میرا خاوند صبر کرتا ہے اورمجھے برداشت کرتا ہے لیکن اسے علم نہیں کہ وہ کیا کرے ؟ میں آپ سے تعاون چاہتی ہوں ۔

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

خاوند پر ضروری اورواجب ہے کہ بیوی اگر تکلیف محسوس کرتی ہویا پھر اسے نفسیاتی تکلیف ہوتی ہو تووہ جماع کرتے وقت نرمی کا مظاہرہ کرے ، اورخاوند کواس پر صبر کرنا چاہیے تاکہ وہ اس تکلیف سے شفا حاصل کرلے یا پھر وہ عادی ہوجائے اوراسے اس کا اطمنان اورشوق پیدا ہواوراسے بھی اسی طرح کی رغبت پیدا ہوجائے جیسا کہ اس کا حال ہے ۔

ابن حزم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

لونڈی اورآزاد عورت پر یہ فرض ہے کہ وہ اپنے مالک اورخاوند کوجب بھی وہ انہیں جماع کےلیے بلائے تواسے منع نہ کرے جب تک کہ عورت حائضہ یا پھر مریضہ نہ جس میں جماع سے تکلیف ہوتی ہویا پھر وہ فرضی روزہ سے ہو توجماع سے رک سکتی ہے ۔ دیکھیں محلی ابن حزم (40/10) ۔

اوریہ معاملہ بلاشک بہت ہی مشکل ہوتا ہے اورخاص کر جس نے نئی شادی کی ہو ، لیکن یہ ان مشاکل سے بہتر اوراچھا ہے جوازدواجی زندگی کوختم کردیں اوراسے تباہی تک لے جائیں ۔

اورسوال کرنے والی بہن نے یہ ذکر کیا ہے کہ وہ اپنے خاوند سے بہت زیادہ محبت کرتی ہے ، تواسے چاہیے کہ وہ اس پر متنبہ رہے اوراسے آسانی اور سھولت کے ساتھ شرعی تقاضے تک پہنچنے کےلیے فرصت سمجھے ۔

اورہم خاوند سے گزارش ہے کرتے ہیں کہ وہ سوال نمبر (5560) کے جواب کا مطالعہ کرے اس میں مزید تفصیل بیان کی گئی ہے ۔

اوراسی طرح بیوی پر بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے آپ کا بدنی اورنفسیاتی علاج کرے ، اوراس کےلیے یہ ضروری ہے کہ وہ نفسیاتی تکلیف کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرے اورماضی میں جوکچھ ہوچکا اس کی اسیر ہی بن کر نہ رہے ، کیونکہ اس کا خاوند وہ فاجر وفاسق چچا نہیں جس نے بچپن میں اسے اپنا شکار بنائے رکھا ، بلکہ اب وہ بڑی ہوچکی ہے اوراپنے محبوب خاوند کے پاس ہے ، اوروہ دونوں ایک دوسرے کےلیے حلال ہیں ۔

اوربدنی تکلیف توایک طبعی چيز ہے جوکہ شادی کے ابتدائی ایام میں ہوتی ہی ہے ، اوراللہ تعالی کے حکم سے یہ تکلیف جلد ہی ختم ہوجائے گی ، آپ صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں ۔

اوراس کے ساتھ ساتھ آپ دونوں خاونداور بیوی کوچاہیے کہ اللہ تعالی سے التجاء اوردعا کثرت سے کریں اور شرعی احکامات جوکہ اللہ تعالی نے مقرر کیے ہیں ان پر بھی عمل کرتے رہیں ، مثلا جتنے بھی فرائض ہیں انہیں ان کے اوقات میں بجالائیں اوراسی طرح لباس اورپردہ کے احکام کی بھی پابندی کریں ۔

اس سے ہوسکتا ہے اللہ تعالی آپ کی مشکلات کوجلد دور کردے اورآسانی پیدا فرمائے ، اورجوکچھ نفسیاتی عوارض ہیں وہ بھی جاتے رہیں گے انشاء اللہ ۔

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

38013